ہو سکتے۔ اب یہ سوال کہ زبان کب پیدا ہوئی؟
کس طرح زبان نے الفاظ کی شکل پائی؟ زبان نے
ترقی کیونکر کی؟ اردو زبان کے متعلق مختلف نظریات
کون سے ہیں؟ ان سوالات کا جواب جاننے کے لیے
الفاظ کا سہارا لیا جائے گا۔ اب یہ سوال پیدا ہوتا ہے
کہ الفاظ کہاں سے آئے اس کا جواب اس طرح سے
دیا جا سکتا ہے۔ کہ جہاں تک انسانی تحقیق کا تعلق ہے
تو قیاس کے مطابق اس کی تاریخ زیادہ پرانی
اور قدیم نہیں کیونکہ جب ہم تاریخی دستاویز
کو چھانتے ہیں تو پتہ چلتا ہے۔ کہ زبان کی تاریخ
پانچ یا سات ہزار سال قبل مسیح نہیں اس کی وجہ
یہ ہے کہ ہمارے پاس اس کے تحریری نمونے
موجود نہیں۔

STUDENT NAME : M. NABEEL KHAN
STUDENT ID : 15729.
SUBJECT : FUNCTIONAl URDU
PROGRAM : BS (MMC) 2nd SEMESTER.
INSTRUCTOR : AmjiD KHAN.

تمام سوالات تحریر کریں؟

سوالات 1:-

انٹرویو کرنا:-

صحافت کے شعبے میں انٹرویو کو بنیادی ایک پہلو کی
حیثیت حاصل ہے۔ گھنٹہ بھر کی ملاقات کے لیے کسی
دفتر میں جا کر بیٹھ جانا یا فون پر کسی سے یہ معلومات
تمام کچھ باتیں کر لینا اچھی صحافت کے اجزائے ترکیبی میں
یہ بات شامل ہے کہ صحافی صحیح سوالات پوچھنا جانتا
ہو اور اس بات سے واقف ہو کہ کس سے اور کب
سوالات کئے جائیں۔ اچھے انٹرویو کے لئے ضروری ہے
کہ انٹرویو کرنے والا رپورٹر خوب تیاری کرے، دھیان
سے سوالات مرتب کرے، اپنے ذاتی طرز عمل میں خوش
طبع اور ایک اچھا سامع ہو، یہ ساری خصوصیات
گزرنے کے ساتھ تجربے سے پیدا ہوتی ہیں۔ لیکن جیسا
کہ جان بریڈی نے اپنی تصنیف "The Craft of Interviewing"
(انٹرویو نگاری کے فن) میں لکھا ہے۔ "انٹرویو کرنا
ایک خوش فن ہے، جس کو معمولی نہیں کہنا چاہیے۔
کوئی صحافی چاہے کتنا ہی اچھا مصنف کیوں
نہ ہو، اگر وہ ایک خوش انٹرویو نگار نہیں ہے تو اس

کا اسلوب نگارش بے اثر رہے گا۔ آج کل صحافت میں جس چیز کو نہایت بیش قیمت اور نادر سمجھا جاتا ہے، وہ بالعموم انٹرویو میں پائی جاتی ہے۔ کسی شخص کے ساتھ انٹرویو کرنے سے پہلے اخبار نویس کو چند سادہ اور ابتدائی نوعیت کے سوالات خود اپنے آپ سے پوچھ لینے چاہئیں۔

(1) اس انٹرویو سے مجھے کتنی معلومات درکار ہیں؟

(2) کیا ٹیلیفون پر انٹرویو کر لینے سے میری ضرورت پوری ہو جائے گی یا مجھے باقاعدہ وقت مقرر کر کے ملاقات کے لیے جانا ہوگا؟

(3) انٹرویو میں کتنا وقت ہوگا؟

جواب 2 :-

فیچر نگاری :-

ہر اخبار میں فیچر کی حیثیت کھانے میں نمک کی سی ہوتی ہے۔ جہاں اخبار میں سیاسیات، جرائم، اور ارضی و سماوی آفات کی خبریں چھائی ہوئی ہوں، وہاں ان کے کالموں میں فیچر بھی جگہ پاتے ہیں لوگوں کے بارے ~~میں~~ میں، مقامات کے بارے میں اور اشیاء کے بارے میں فیچر، جن میں ممکن ہے۔ کہ فوری نوعیت کی خبر موجود نہ ہو، لیکن انسانی جذبے سے مملو مواد ضرور فراہم کرتے ہیں۔ ان میں المیہ، طربیہ، شجاعت پرستی اور معمول کے واقعات، مانوس بھی اور غیر المعقول بھی جگہ پاتے ہیں۔ اور قارئین کے ذہنوں پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ بعض اعلیٰ درجے کے فیچر دوامی قدر و قیمت کے مالک ہوتے ہیں۔ ان میں ایک اچھی کتاب یا البم جیسی دائمی کشش ہوتی ہے۔ معیاری فیچر قریب قریب ادب پارے ہوتے ہیں کسی اخبار میں ایسی ~~تحریر~~ تحریر بہت وقیع شمار ہوتی ہے۔ فیچر نگاری میں اس کے مصنف کے لیے کئی طرح کے چیلنج موجود ہوتے ہیں۔ اس میں روزمرہ کی خبر نویسی ~~سے کے مصنف کے لیے کی~~ کی بہ نسبت صحافی کو یہ آزادی حاصل ہوتی ہے۔ کہ وہ کونسا اسلوب کا انداز اختیار کرے اور اپنی تحریر میں اسلوب کے حسن، ظرافت، بے تکلفی اور جذبات نگاری سے کام لے کر تحریر میں جان ڈال دے۔ اس

میں موضوع کی کوئی قید نہیں۔ فیچر اسٹوری میں
ادب کی تیکنیک شامل کی جا سکتی ہے۔ اس میں
مکالمہ، منظر نگاری اور حسن تخیل کی شمولیت بھی
ممکن ہے، اس میں المیہ عنصر بھی داخل کیا جا سکتا ہے
اور مزاحیہ بھی اور موقع و محل کے مطابق فیچر نگار اپنی
رائے بھی دے سکتا ہے۔

جواب 3 :-

زبان اور اردو زبان کی تاریخ :-

زبان کیا ہے ؟ یہ کب پیدا ہوئی ؟ اس کی تاریخ کیا ہے ؟ زبان کیسے وجود میں آئی ؟ ان سب سوالات کے متعلق معلومات ذیل میں پیش کی جاتی ہے ۔
زبان بول چال کے اس انداز کو کہتے ہیں جس کے ذریعے ہم اپنی بات دوسروں تک پہنچاتے ہیں ۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں پانچ قوتوں سے نوازا ہے ۔ جن میں قوت باصرہ ، دیکھنے کی قوت ۔ سامعہ سننے کی قوت ، لامسہ چھونے کی قوت ، شامہ سونگھنے کی قوت اور قوت گویائی یعنی بولنے کی قوتیں شامل ہیں ۔ یہ وہ حسیات ہیں ۔ جن کے ذریعے ہم ابلاغ کا کام لیتے ہیں ۔ اور اپنا پیغام دوسروں تک پہنچاتے ہیں ۔ ابتداء میں انسان چہرے کے تاثرات کے ذریعے اپنی بات دوسروں تک پہنچاتا تھا ۔ لیکن اگر ہم زبان کی بات کریں تو یہ وہ ذریعہ ہے ۔ جو کہ مندرجہ بالا دونوں یعنی حرکات و سکنات اور علامات ، ذرائع ابلاغ سے زیادہ اہم ہیں ہم ۔ بہت سی باتیں چہرے کے تاثرات اور اشارات و علامات سے کرتے ہیں ۔ لیکن یہ عمل اس وقت اہم ہوتا ہے ۔ جب ہم ایک دوسرے کی زبان نہیں جانتے ۔ لیکن یہ ہماری بنیادی ضروریات سے زیادہ مدد نہیں کر سکتا کیونکہ تاریخ یا دستاویز کے متعلق اشارے کنایے زیادہ معاون نہیں